Faisal Vafa, HSA Urdu, GHSS Chalissery, Thrithala, Ottappalam, Palakkad, 679536 faisalvafa@gmail.com, 9846907761

ANNUAL EVALUATION2016-17
STD VIII - Answer Key
First Language - Paper 1 - URDU

1. اقبال، اسماعیل میرٹھی

2.

الف	ب
افسر میرٹھی	پیارا دیس ہمارا
شمس منیری	سب بولیوں سے اچھی
جوش ملیح آبادی	ابھی اور گاؤ
اسرار الحق مجاز	مزدور ہیں ہم مزدور

3. جگری دوستی

4. ے سرکش ہیں سر اونچا رکھتے ہیں
مزدور ہیں ہم مزدور ہیں ہم

5. جلیبی

6. کہانی 'ایک خواب اور' کے دو اہم کردار سندیپ اور سلیم ہیں۔ وہ دونوں جگری دوست ہیں۔ ان میں سندیپ کو میں زیادہ پسند کرتا ہوں۔ کیوں کہ وہ اپنے خواب پورا کرنے کے لیے روپئے کماتا تھا۔ اتنے میں سلیم گُردے کا بیمار رہوتا ہے۔ اس وقت سندیپ اپنے خواب کو ہٹا کر اپنے ہاتھ کے روپئے سلیم کے علاج کے لیے دیتا ہے۔

7. آج کل ہمارے آس پاس مختلف قسم کی بیماریاں پھیل جا رہی ہیں۔ یہ بڑی خطرناک بات ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ آس پاس اور ماحول کی بے صفائی کی وجہ

www.spandanamnews.blogspot.in

سے بیماریاں پھیل جاتی ہیں۔ بری اور ملاوٹی غذائیں کھانے کی وجہ سے بھی بیماریاں پھیل جاتی ہیں۔

8. گاڑیوں کی کثرت سے فضائی آلودگی بڑھ جاتی ہے۔ گاڑیاں زیادہ آنے جانے سے پیٹرول، ڈیزل جیسے ایندھن بہت سے خرچ ہوتے ہیں۔ اس لیے ایندھن کی کمی بڑھ جاتی ہے۔ سڑکوں پر گاڑیوں کی کثرت کی وجہ سے ٹرافک جام اور حادثے بڑھ جاتے ہیں۔

9. اشوک پورم ایک سندر اور خوب صورت گاؤں ہے۔ وہاں کے سارے لوگ خوب محنت کرنے والے ہیں۔ وہاں کی فضا خوش گوار اور پُر امن ہوتی ہے۔ اس لیے آنند کو اشوک پورم گاؤں زیادہ پسند آیا۔

10.

صاف ستھرے رہو، تندرست ہو جاؤ!	صفائی کو اپناؤ، تہذیب کو بلند کرو!

11. اردو میٹھی اور سندر زبان ہے۔ یہ سنگیت اور فلموں کی زبان ہے۔ اردو زبان ہندوستان میں پیدا ہوئی۔ اردو عالمی زبان کی حیثیت رکھتی ہے۔

12. کھیتی باڑی دنیا کا سب سے بڑا پیشہ ہے۔ یہ بنیادی پیشہ ہے۔ اس کے سوا انسان ہر کہیں جی نہیں سکتے ہیں۔ کھیتی باڑی ایک پیشہ سے بڑھ کر انسانی تہذیب ہی ہے۔

13. ☆ لال قلعہ کیا ہے؟

☆ لال قلعہ کہاں واقع ہے؟

☆ موتی مسجد کس سے بنائی ہے؟

☆ لال قلعہ کی دو مشہور عمارتیں کون کون سی ہیں؟

www.spandanamnews.blogspot.in

Faisal Vafa, HSA Urdu, GHSS Chalissery, Thrithala, Ottappalam, Palakkad, 679536 faisalvafa@gmail.com, 9846907761

14. مذہب کچھ ہو ہندی ہیں ہم سارے بھائی ہیں
ہندو ہیں یا مسلم ہیں یا سکھ ہیں یا عیسائی ہیں

یہ شعر مشہور شاعر افسؔر میرٹھی کا لکھا ہوا ہے۔ انھوں نے یہ نظم حبِّ وطن پر لکھی ہے۔ شاعر اس شعر کے ذریعہ بتا رہا ہے کہ ہندوستان میں مختلف مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔ ان میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی وغیرہ وغیرہ ہیں۔ لیکن وہ اپنے مذہب کے لیے ہمارے وطن کو دور پھینکتے نہیں ہیں۔ وہ سب بھائی چارگی کے ساتھ جیتے ہیں۔ سب کے دلوں میں ہندوستانی کا جذبہ ہے۔ اس حالت میں بھی وہ اپنے مذہب اور عقیدت کے ساتھ رہتے ہیں۔

15.

Faisal Vafa, HSA Urdu, GHSS Chalissery, Thrithala, Ottappalam, Palakkad, 679536 faisalvafa@gmail.com, 9846907761

16. کالی کٹ،

۵/مارچ ۲۰۱۷ء

پیاری سہیلی شالی، آداب!

آپ کا خط ملا۔ آپ کی امید کے مطابق ہم سب خیریت سے ہیں۔ لیکن آپ کی خبر پا کر ہم بہت دکھی ہیں۔ آپ کے بھائی سے متعلق تمام تفصیلات جلد از جلد مجھے ارسال کریں۔ کیوں کہ میرے ماموں جان دُبئی میں ہوائی اڈّے کا افسر ہیں۔ انھیں کے ذریعہ ہمیں سندیپ بھیّا کی تلاش کریں۔ بھیّا کا فوٹو بھی بھیج دیجیے۔

آپ کے ابّا، امّی اور دادی ماں سے میرا اسلام کہنا!

آپ کی سہیلی

گریسی

17. سندیپ سوچنے لگا میں سندیپ کی کیسے مدد کروں؟ کمرۂ جماعت میں وہ ایک خیالی دنیا میں تھا۔ ٹیچر اس کے پاس آئی اور اس کے سر پہ ہاتھ پھیرنے لگی۔ وہ جاگ اٹھا۔ ٹیچر نے اسے تسلّی دی۔ کلاس میں سلیم کے علاج کا چرچا ہوا۔ تمام بچّوں نے مل کر یہ فیصلہ کیا کہ وہ اپنے اپنے گھر جا کے پیسہ جمع کریں۔

اگلے دن سندیپ اپنے مالی ڈبّہ لے کر اسکول آیا۔ کلاس میں تمام بچّوں کے پیسے جمع کیے گئے۔ شام کو ہیڈ ماسٹر کے ساتھ بچّے اپنے ساتھ کے پاس پہنچے اور سلیم کے ہاتھ میں جمع کیے روپئے حوالہ کیے۔

مہینہ گزر گئے۔ سلیم پھر بھی اسکول آ رہا ہے۔ اب سلیم اور سندیپ ایک ساتھ

www.spandanamnews.blogspot.in

مل کر سندیپ کی نئی لال رنگ کی سائیکل پر اسکول آتے ہیں اور شام کو گھر واپس جاتے ہیں ۔

18. سلمی : ماں ! آج ہم نے پارک میں ایک غریب بوڑھے سے ملا ۔

ماں : وہ کون ہیں بیٹی ؟

سلمی : اس کا نام گوپال ہے ۔ وہ اپنے گھر میں اکیلے رہتے ہیں ۔

ماں : کیا ان کا کوئی نہیں ہیں ؟

سلمی : ایک بیٹا ہے ۔ وہ اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ ملیشیا میں رہتا ہے ۔

ماں : وہ لوگ کیوں گوپال جی کو ساتھ نہیں لے جاتے ہیں ؟

سلمی : ماں ، گوپال جی تیار نہیں ہیں ۔ کیوں کہ وہ یہاں رہنا پسند کرتے ہیں ۔ ان کے دوست اور پڑوسیوں کو چھوڑ کر جانا نہیں چاہتے ہیں ۔

ماں : میں ان سے ملنا چاہتی ہوں بیٹی ۔

سلمی : ٹھیک ہے ماں ! ان کا فون نمبر میرے پاس ہے ۔ یہ لیجیے ۔

ماں : شکریہ بیٹی ۔

☆☆☆